21واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 13 فروری 2025

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ

سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

بروز جمعرات 5 ستمبر 2024 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

صوبہ بھر میں جعلی ادویات کی فروخت سے متعلق تفصیلات

*528: محترمہ نیلم جبار چوہدری: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سابق دور حکومت میں صوبہ بھر میں جعلی ادویات فروخت ہوتی رہی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جعلی ادویات کے استعمال سے سابق دور حکومت میں پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی، میو ہسپتال اور دیگر سرکاری ہسپتالوں میں دل کے مریضوں کی اموات واقع ہوئیں؟

(ج) اگر درج بالا سوالات کے جوابات اثبات میں ہیں تو اس سلسلہ میں کیا اقدامات اٹھائے گئے تھے تفصیل سے آگاہ فرمایا جائے۔

(د) کیا ذمہ داران کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی تھی اس سے بھی آگاہ کیا جائے اگر ذمہ داران کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی تو اس کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 26 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 30 مئی 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) جعلی ادویات کی تیاری اور فروخت ایک انسانیت سوز اور گھناؤنا جرم ہے اس مکروہ کاروبار میں ملوث افراد ہر دور میں متحرک رہے ہیں لیکن موجودہ حکومت نے اپنے سابقہ دور میں ایسے مجرموں کے

خلاف سخت ترین اقدامات اٹھائے جن کی بدولت جعلی اور غیر معیاری ادویات کی تیاری فروخت کے غیر قانونی کاروبار کا تدارک ہوا۔

گزشتہ دور حکومت میں کیے جانے والے اقدامات میں سے چند غیر معمولی اقدامات درج ذیل ہیں۔

1۔ڈرگ ایکٹ 1976 میں ترامیم

(ا) جعلی اور غیر رجسٹرڈ ادویات کی تیاری اور فروخت میں ملوث افراد کی سزاؤں میں خاطر خواہ اضافہ کیا گیا۔

(ب) پروونشل ڈرگ مانیٹرنگ ٹیم کی تشکیل کی قانون سازی کی گئی۔

(پ) صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈ کے اختیارات میں اضافہ کر دیا گیا۔

2۔ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹریز کی از سِر نو تشکیل اربوں روپے کی مالیت سے ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹریز کی عالمی معیار کے مطابق از سر نو تشکیل کی گئی۔ جس کے نتیجے میں اس وقت پنجاب کی چار ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری ڈبلیو ایچ او (عالمی ادارہ صحت) پری کوالیفائیڈ ہیں۔ دنیا بھر میں صرف پاکستان اور انڈیا وہ دو ممالک ہیں جہاں اتنی تعداد میں ڈبلیو ایچ او پری کوالیفائیڈ ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری موجود ہیں۔

3۔ صوبہ بھر کے تمام ڈرگ سیل لائسنسز کو کمپیوٹرائز کیا گیا۔

4۔ ہسپتالوں میں ادویات کی خریداری کے عمل کو شفاف بنایا گیا اور بہترین معیار کی ادویات کی خریداری کی گئیں۔

5۔ ہسپتالوں میں خریدی گئی ادویات کی استعمال سے پہلے ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری کے نمونہ جات کا تجزیہ لازمی قرار دیا گیا۔

6۔ گزشتہ دور حکومت کے دوران محترم وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کی سر براہی میں پروونشل ٹاسک فورس کی تشکیل دی گئی۔ جس نے صوبہ بھر میں کاروائیاں کرتے ہوئے جعلی

اور غیر رجسٹرڈ ادویات کی متعدد فیکٹریاں سیل کی گئیں اور کروڑوں مالیت کی جعلی ادویات ضبط کر لی گئیں اور ملوث افراد کو قانون کے مطابق سزائیں دلوائی گئیں۔

(ب) جہاں تک پی آئی سی (پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی) کے مریضوں کی اموات کا تعلق ہے اس ضمن میں عرض ہے کہ سال 2012 میں کراچی کی ایک ادویہ ساز کمپنی کی دل کے مریضوں میں استعمال ہونے والی دوائی میں ملیریا کی دوائی کی آمیزش پائی گئی جس کے باعث متعدد اموات واقع ہوئیں۔

(ج) اس کیس میں سپریم کورٹ کے فیصلے کے مطابق دوائی کے استعمال سے وفات پانے والے افراد کے متاثرہ خاندانوں کو متعلقہ دواساز کمپنی سے دیت دلوائی گئی۔

(د) اس کے علاوہ دوائی کی تیاری میں ملوث کمپنی اور شریک افراد کو ڈرگ ایکٹ کے مطابق ڈرگ کورٹ لاہور سے سزائیں سنائی گئیں۔ مزید یہ کہ متعلقہ کمپنی کو پنجاب بھر کے ہسپتالوں کے لیے ہمیشہ کے لیے بلیک لسٹ کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 04 ستمبر 2024)

بروز جمعرات 5 ستمبر 2024 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

لاہور: کوٹ خواجہ سعید ہسپتال میں سہولیات سے متعلق تفصیلات

*728: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ٹیچنگ ہسپتال لاہور کی ایمرجنسی میں کیا کیا سہولیات فراہم کی گئی ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ ہسپتال میں ٹیسٹ فری کیے جاتے تھے لیکن اب ایسا نہیں ہے وجہ بیان فرمائی جائے۔

(ج) مذکورہ ہسپتال میں گائنی وارڈ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے۔

(تاریخ وصولی 8 مئی 2024 تاریخ ترسیل 13 جون 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ٹیچنگ ہسپتال لاہور کی ایمرجنسی میں مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی جاتی ہیں:

میڈیسن۔ سرجیکل۔ پیڈز۔ گائنی۔ الٹراساؤنڈ۔ ایکسرے۔ لیبارٹری۔ سی ٹی سکین۔ آپریشن تھیٹر۔ فارمیسی۔ تمام ادویات اور پروسیجر مفت فراہم کئے جاتے ہیں۔

(ب) گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ٹیچنگ ہسپتال لاہور کی ایمرجنسی میں تمام ٹیسٹ فری کیے جاتے ہیں اور آؤٹ ڈور ڈیپارٹمنٹ میں بھی ضرورت مند اور غریب مریضوں کے ٹیسٹ مفت یا کم پیسوں میں کیے جاتے ہیں۔

(ج) گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ٹیچنگ ہسپتال لاہور کی گائنی وارڈ 20 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 04 ستمبر 2024)

صوبہ بھر میں منشیات کے عادی افراد کیلئے ہسپتال اور مریضوں کی دی جانے والی سہولیات سے متعلق تفصیلات

*687: محترمہ رخسانہ کوثر: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں منشیات کے عادی افراد کے لئے کتنے ہسپتال اور کس کس شہر میں ہیں اس ان میں کتنے مریض داخل ہیں ان کی مکمل تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(ب) حکومت منشیات میں مبتلا افراد کو ہسپتال لے جانے کے لئے کیا طریقہ کار اپناتی ہے اور گزشتہ پانچ سالوں کے دوران کتنے مریضوں کو ان ہسپتالوں میں داخل کیا گیا۔

(ج) ان ہسپتالوں میں مریضوں کو کیا کیا سہولیات فراہم کی جاتی ہیں ان کی مکمل تفصیلات فراہم کریں۔

(تاریخ وصولی 7 مئی 2024 تاریخ ترسیل 5 جون 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف پنجاب بھر میں 14 ہسپتال نشے میں مبتلا افراد کے علاج معالجے کی سہولیات فراہم کر رہے ہیں فی الحال نشے کے عادی 115 افراد علاج کی غرض سے ان ہسپتالوں میں داخل ہیں ہسپتالوں کی تفصیل **(ضمیمہ الف)** ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پنجاب بھر میں نشے میں مبتلا افراد خود اپنی مرضی سے یا ان کے اہلِ خاندان انکو ہسپتالوں میں علاج کی غرض سے داخل کروا سکتے ہیں تاہم نشے میں مبتلا ایسے افراد جن کے مقدمات مختلف عدالتوں میں زیر سماعت یا زیرِ التواء ہوں ان کا داخلہ عدالت کے حکم نامے کے مطابق کیا جاتا ہے۔ 2019 تا نومبر 2024 تک پنجاب بھر کے ان ہسپتالوں میں 27721 نشے میں مبتلا افراد کو علاج کی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔

(ج) پنجاب کے ان ہسپتالوں میں نشے کے عادی افراد کو نشہ آور ادویات کے اثر کو زائل (ڈی ٹوکسی فلیکشن) کرنے کی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں مزید براں مریضوں کو معاشرتی بحالی کی سہولت محکمہ سماجی بہبود اور بیت المال فراہم کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2025)

لاہور: گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ہسپتال میں مریضوں کی تعداد سے متعلق تفصیلات

*731: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور گورنمنٹ ٹیچنگ ہسپتال کوٹ خواجہ سعید ہسپتال میں ایمرجنسی وارڈ میں روزانہ کی بنیاد پر کتنے مریض آتے ہیں تعداد بیان فرمائی جائے؟

(ب) کیا ایمرجنسی میں مریضوں کو وارڈ میں منتقل کر دیا جاتا ہے یا دوسرے ہسپتالوں میں ریفر کر دیا جاتا ہے۔

(ج) مذکورہ ہسپتال میں گردوں کے واش کے لیے کتنی مشینری ہے تعداد بیان فرمائی جائے۔

(تاریخ وصولی 8 مئی 2024 تاریخ ترسیل 5 جون 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ٹیچنگ ہسپتال لاہور کی ایمرجنسی میں روزانہ کی بنیاد پر تقریبا 2500 سے 2800 مریض آتے ہیں۔

(ب) گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ٹیچنگ ہسپتال لاہور کی ایمرجنسی میں آنے والے مریضوں میں سے زیادہ تر کو ابتدائی طبی امداد دینے کے بعد ہسپتال سے فارغ کر دیا جاتا ہے۔ جن مریضوں کو داخل ہونے کی ضرورت ہوتی ہے' ان کو وارڈ میں داخل کر لیا جاتا ہے اور جو بہت زیادہ سیریس مریض ہوتے ہیں' جن کے لیے اس ہسپتال میں مناسب سہولیات نہیں ہوتی ہیں' ان کو بڑے ہسپتال میں ریفر کر دیا جاتا ہے۔

(ج) گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ٹیچنگ ہسپتال لاہور میں گردوں کی صفائی کے لیے اس وقت 17 مشینیں موجود ہیں جن میں سے 15 مشینیں مریضوں کو تین شفٹوں میں سہولت فراہم کر رہی ہیں۔ دو

مشینیں جو کہ ستمبر 2024 سے بند ہیں ان کے پارٹس پاکستان میں دستیاب نہیں ہیں مذکورہ کمپنی (M/s Fresenius) یہ پارٹس جرمنی سے درآمد کر رہی ہے جس کا تمام Process مکمل ہو چکا ہے اور یہ دو مشینیں بہت جلد ٹھیک کروالی جائے گی۔ جولائی 2024 میں 1070، اگست 2024 میں 1017، اور ستمبر 2024 میں 957 مریضوں کو یہ سہولت فراہم کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2025)

راولپنڈی میں ٹیچنگ ہسپتالوں کی تعداد اوران میں ڈاکٹرز، نرسز کی تعداد سے متعلق تفصیلات

*734: جناب اسد عباس: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) راولپنڈی میں ٹیچنگ ہسپتال کے نام کیا ہیں؟

(ب) ان ہسپتالوں میں ڈاکٹرز، نرسز کی منظور شدہ اسامیوں کی تفصیل علیحدہ گریڈ وائز بتائیں۔

(ج) ان اسامیوں پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ تعلیمی قابلیت بتائیں۔

(د) کتنی اسامیاں کس کس گریڈ کی خالی ہیں۔

(ہ) کتنے جنرل سرجن، آرتھوپیڈک سرجن، ہارٹ سرجن اور فزیشن ہیں۔

(و) روزانہ کتنے مریضوں کا روزانہ علاج معالجہ ان ہسپتالوں میں کیا جاتا ہے کتنے دنوں کے بعد مریضوں کو آپریشن کا ٹائم دیا جارہا ہے۔

(تاریخ وصولی 8 مئی 2024 تاریخ ترسیل 5 جون 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) راولپنڈی میں درج ذیل پانچ ٹیچنگ ہسپتال ہیں۔

1۔ راولپنڈی انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی، راولپنڈی۔

2۔ بے نظیر بھٹو ہسپتال، راولپنڈی۔

3۔ ہولی فیملی ہسپتال، راولپنڈی۔

4۔ راولپنڈی ٹیچنگ ہسپتال، راولپنڈی۔

5۔ گورنمنٹ سید محمد حسین 360 بیڈز جنرل کم ٹی بی ہسپتال، سالمی مری راولپنڈی۔

(ب) ان ہسپتالوں میں ڈاکٹرز اور نرسز کی منظور شدہ آسامیوں کی علیحدہ علیحدہ تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	ہسپتال کا نام	ڈاکٹرز کی منظور شدہ آسامیوں کی تعداد	نرسز بشمول ہیڈ نرسز کی منظور شدہ آسامیوں کی تعداد
1	راولپنڈی انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی، راولپنڈی	295	358
2	بے نظیر بھٹو ہسپتال، راولپنڈی	435	273
3	ہولی فیملی ہسپتال، راولپنڈی	549	553
4	راولپنڈی ٹیچنگ ہسپتال، راولپنڈی	142	197
5	گورنمنٹ سید محمد حسین 360 بیڈ جنرل کم ٹی بی ہسپتال، سالمی مری راولپنڈی	111	144

(ج) ان ہسپتالوں میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور تعلیمی قابلیت مذکورہ ضمیمہ جات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

نمبر شمار	ہسپتال کا نام	متعلقہ ضمیمہ
1	راولپنڈی انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی، راولپنڈی	(ضمیمہ-الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے
2	بے نظیر بھٹو ہسپتال، راولپنڈی	(ضمیمہ- ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
3	ہولی فیملی ہسپتال، راولپنڈی	(ضمیمہ- پ) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

4	راولپنڈی ٹیچنگ ہسپتال، راولپنڈی	(ضمیمہ - ت) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
5	گورنمنٹ سید محمد حسین 360 بیڈڈ جنرل کم ٹی بی ہسپتال، سالمی مری راولپنڈی	(ضمیمہ - ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان ہسپتالوں میں خالی آسامیوں کی تفصیل بمع گریڈ مذکورہ ضمیمہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

نمبر شمار	ہسپتال کا نام	خالی آسامیوں کی تعداد	خالی آسامیوں کی تفصیل بمع گریڈ
1	راولپنڈی انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی، راولپنڈی	507	(ضمیمہ -د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہ
2	بے نظیر بھٹو ہسپتال، راولپنڈی	250	(ضمیمہ -ر) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
3	ہولی فیملی ہسپتال، راولپنڈی	406	(ضمیمہ -س) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
4	راولپنڈی ٹیچنگ ہسپتال، راولپنڈی	177	(ضمیمہ -و) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
5	گورنمنٹ سید محمد حسین 360 بیڈڈ جنرل کم ٹی بی ہسپتال، سالمی مری راولپنڈی	429	(ضمیمہ -ہ) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) 1۔ راولپنڈی انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں 34 کارڈیالوجسٹ اور 6 کارڈیک سرجن تعینات ہیں۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ یہ ہسپتال صرف دل کے امراض کے لئے مخصوص ہے، اس لئے یہاں جنرل سرجن، آرتھوپیڈک سرجن اور فزیشن تعینات نہ ہیں۔

2۔ بے نظیر بھٹو ہسپتال میں 7 جنرل سرجن، 3 آرتھوپیڈک سرجن اور 9 فزیشن تعینات ہیں۔ ہسپتال ہذا میں کارڈیک سرجری وارڈ نہ ہونے کی وجہ سے یہاں کوئی ہارٹ سرجن تعینات نہ ہے۔

3۔ ہولی فیملی ہسپتال میں 31 جنرل سرجن، اور 29 فزیشن تعینات ہیں جبکہ کوئی بھی ہارٹ سرجن اور آرتھوپیڈک سرجن تعینات نہ ہے۔

4۔راولپنڈی ٹیچنگ ہسپتال میں 7 جنرل سرجن، 3 آرتھوپیڈک سرجن اور 5 فزیشن تعینات ہیں۔ ہسپتال ہذا میں کوئی ہارٹ سرجن تعینات نہ ہے۔

5۔ گورنمنٹ سید محمد حسین 360 بیڈڈ جنرل کم ٹی بی ہسپتال، سالمی مری میں کوئی بھی جنرل سرجن، آرتھوپیڈک سرجن، ہارٹ سرجن اور فزیشن تعینات نہ ہے۔

(و) 1۔راولپنڈی انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں روزانہ اوسطاً 2500 سے 2700 مریضوں کا علاج معالجہ جاتا ہے۔

2۔بے نظیر بھٹو ہسپتال میں کی 2500-2000 مریضوں اور اوپی ڈی میں 3000-2500 مریضوں ایمرجنسی میں اوسطاً

کا علاج کیا جاتا ہے۔

3۔ہولی فیملی ہسپتال کی اوپی ڈی اور ایمرجنسی میں 4200-4000 مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے۔ مجموعی طور پر اوسطاً

4۔راولپنڈی ٹیچنگ ہسپتال میں روزانہ اوسطاً 2800-2700 مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے۔

5۔ گورنمنٹ سید محمد حسین 360 بیڈڈ جنرل کم ٹی بی ہسپتال میں اوسطاً 500 کے قریب مریضوں کا علاج معالجہ کیا جاتا ہے۔ ہسپتال ہذا میں آپریشن کی سہولت میسر نہ ہے۔

گورنمنٹ سید محمد حسین ٹی بی ہسپتال (جہاں آپریشن کی سہولت میسر نہ ہے) کے علاوہ تمام ہسپتالوں کی ایمرجنسی میں آنے والے مریضوں کا فی الفور آپریشن کر دیا جاتا ہے جب کہ اوپی ڈی میں آنے والے مریضوں کو متعلقہ شعبہ کے ڈاکٹر سے معائنے کے بعد مریض کی حالت، وارڈز میں بیڈز کی تعداد اور آپریشن تھیٹر کی گنجائش کے مطابق داخلے اور آپریشن کا وقت دے دیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2025)

راولپنڈی: انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کی ایمر جنسی میں علاج معالجہ کی سہولیات سے متعلق تفصیلات

*764: جناب اسد عباس: کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) راولپنڈی انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) اس کی ایمر جنسی کتنے بیڈ پر مشتمل ہے روزانہ ایمر جنسی میں کتنے مریض علاج معالجہ کے لئے آتے ہیں کتنے طبی امداد دے کر فارغ کر دیئے جاتے ہیں اور کتنے علاج معالجہ کے لئے داخل کئے جاتے ہیں۔

(ج) ایمر جنسی میں کیا کیا سہولیات میسر ہیں۔

(د) کیا ادویات اور ٹیسٹ وغیرہ کی سہولت میسر ہے۔

(ہ) عموماً مریضوں کو کون کون سی ادویات ایمر جنسی میں فراہم کی جاتی ہیں۔

(و) ایمر جنسی وارڈ میں ہر وقت کتنے ڈاکٹرز، نرسز، ڈسپنسر وغیرہ میسر ہوتے ہیں ان کے نام، عہدہ، تعلیمی قابلیت سے آگاہ فرمائیں کیا ایمر جنسی وارڈ میں آپریشن کی سہولت میسر ہے۔

(تاریخ وصولی 13 مئی 2024 تاریخ ترسیل 15 جون 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) راولپنڈی انسٹیٹیوٹ آف کارڈیولوجی 294 بیڈز پر مشتمل ہے

(ب) راولپنڈی انسٹیٹیوٹ آف کارڈیولوجی کی ایمر جنسی 48 بیڈز پر مشتمل ہے۔

ایمر جنسی میں روزانہ کی بنیاد پر اوسطاً 400 سے 450 مریض علاج معالجہ کے لیے آتے ہیں جن میں سے اوسطاً 400 مریضوں کو بنیادی طبی امداد دے کر فارغ کر دیا جاتا ہے جبکہ 45 سے 50 مریضوں کو مزید علاج ومعالجہ کے لیے اور امراضِ قلب سے متعلقہ سہولیات فراہم کرنے کے لیے داخل کیا جاتا ہے۔

(ج)ایمر جنسی میں درج زیل سہولیات میسر ہیں:

,(Primary PCI (Percutaneous Cornary Intervention

,Stroke Intervention/Mechanical Thrombetomy

,(TPM)Temorary Transvenous Pacemaker

Pericardial Syunthesis, Emergency Surgical Prucedures

(Paeds/Adults), Heart Failure management, Pulmonary Embolism,

Arrhythmias, Pathology and Radiology(Fluroscopy Doppler, CT

,(Scan

(د)ایمر جنسی میں تمام متعلقہ ٹیسٹ مفت کیے جاتے ہیں، اور تمام متعلقہ دوائیں تمام مریضوں کے لیے مفت دستیاب ہیں۔

(ہ)ایمر جنسی میں درج زیل ادوایات میسر ہیں:

Orel ACS(Acute coronary Syndromes), Tab Loprine, Tab Disprine,

,Tab Angicid, Tab Capotin, Tab Morel

,(Inj Hyprine, Inj Lasix, Inj Maxin, Inj SK (Steptokinees

.Inj. Imadron, Inj Adinocine, Inj Dobotamin, Inj Norad

(و)ڈاکٹروں، نرسز، اورڈسپنسرز کی تعداد، نام، عہدہ اور تعلیمی قابلیت کی تفصیل (ضمیمہ الف)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جبکہ آپریشن کی سہولت ایمر جنسی میں میسر نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2025)

پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کا دکانوں کو سیل اور ڈی سیل کرنے اور جرمانے کرنے سے متعلق تفصیلات

*1096: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن لاہور میں سال 2020 تا 2022 اور یکم مئی 2024 تک کتنی کارروائیاں کی ہیں تفصیل بتائی جائے؟

(ب) مذکورہ کمیشن کی طرف سے دکانوں کو سیل اور ڈی سیل کرنے کا کیا طریق کار ہے اور جرمانہ کرنے کا کیا Criteria ہے مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) دکانوں کو سیل کرنے کے بعد کتنے عرصہ میں سماعت کی جاتی ہے نیز سماعت کے دوران دکان کو سیل کرنے کے ثبوت نہ ملنے پر بھی اس دکاندار کو لاکھ سے تین لاکھ روپے تک جرمانہ کر دیا جاتا ہے اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(د) ہیلتھ کیئر کمیشن کو ان تین سالوں کے دوران چالانوں کی مد میں کتنی آمدن ہوئی نیز چالان کرنے کا اختیار کس آفیسر کے پاس ہے۔

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ ہیلتھ کیئر کمیشن کا دفتر کرایہ پر ہے اگر ایسا ہے تو اوراس کا سالانہ کتنا کرایہ دیا جاتا ہے۔ تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 3 جون 2024 تاریخ ترسیل 22 جولائی 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کی پچھلے چار مالی سالوں میں ہونے والی اتائیوں کے خلاف کاروائیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

اتائیت کے خلاف کارروائیوں کی تفصیل		
مالی سال	مشکوک جگہوں پر چھاپوں کی تعداد	اتائیت کے سیل کیے گئے اڈوں کی تعداد
2020-21	31,003	6,575
2021-22	34,772	5,637
2022-23	23,985	6,506
2023-24	28,773	7,190
ٹوٹل	118,533	25,908

(ب)انسداد اتائیت کی مہم میں اتائیوں کے خلاف قانونی کاروائی کے لیے پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کی فیلڈ ٹیمیں مامور کی جاتی ہیں۔ ایک فیلڈ ٹیم عموماً دو سے تین افسران پر مشتمل ہوتی ہے۔ جو کہ مجاز اتھارٹی سے باقاعدہ منظور شدہ پلان کے مطابق کام کرتی ہے۔ فیلڈ ٹیم مشکوک اڈوں کو چیک کرتی ہے اور اتائیت کے ثبوت ملنے پر ان کو سیل کرتی ہے۔ سیل کرنے سے پہلے ایک رپورٹ تیار کی جاتی ہے جو تین کاپیوں پر مشتمل ہوتی ہے۔اس موقع پر پکڑے جانے والے اتائی کے دستخط لئے جاتے ہیں۔ اور اسکی ایک کاپی اتائی کے حوالے کی جاتی ہے۔

سیل کی گئی جگہ کوڈی سیل کروانے کے لیے سماعت کی درخواست فوراً دی جاسکتی ہے اور درخواست ملنے کے دو سے تین ہفتوں کے اندر اس کو سماعت کے لیے بلالیا جاتا ہے اگر کوئی درخواست نہ بھی دے تو بھی اس کو ایک دو ماہ کے اندر سمن جاری کر دیا جاتا ہے اور عموما سماعت کے ایک ہفتے کے اندر تفصیلی فیصلہ جاری کر دیا جاتا ہے۔ جرمانہ کا تعین انصاف کے بنیادی اصول سزا بمطابق جرم کے اصول پر مبنی

ہوتا ہے۔ جس کا طریقہ کار پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے معزز بورڈ آف کمشنرز سے باقاعدہ منظور شدہ ہے اور کسی فرد واحد کی صوابدید پر نہ ہے۔ عائد شدہ جرمانے کی منظوری ایک اعلی سطحی کمیٹی دیتی ہے تاکہ جرمانے میں کسی کے ساتھ ناانصافی نہ ہو۔ اس کمیٹی کے سربراہ ایک ڈائریکٹر ہیں اور اس میں لیگل ڈیپارٹمنٹ کے انچارج ہیڈ بھی ایک ممبر کے طور پر شامل ہیں۔

(ج) جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے کہ ڈی سیل کی درخواست موصول ہوتے ہی اس پر کاروائی شروع کر دی جاتی ہے اور کیس جلد از جلد سماعت کے لیے مقرر کر دیا جاتا ہے۔ تاہم سماعت کی تاریخ کا انحصار سیل شدہ جگہوں کی تعداد اور موصول ہونے والی ڈی سیل درخواستوں پر ہوتا ہے۔ جو کہ چند دن سے چند ہفتوں تک ہو سکتا ہے۔ مزید بر آں واضح کیا جاتا ہے کہ اگر اتائیت ثابت ہو جائے تو جرمانہ ضرور عائد کر دیا جاتا ہے تاکہ اتائیت کے مکروہ دھندہ کی ہر ممکن حوصلہ شکنی کی جائے۔ تاہم یہ تاثر درست نہ ہے کہ ثبوت نہ ملنے پر بھی لاکھ سے تین لاکھ روپے تک جرمانہ عائد کر دیا جاتا ہے۔ نیچے دیے گئے چارٹ سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ پچھلے چار سالوں

میں 943 کیسز ایسے تھے جن کو عدم ثبوت کی بنا پر بری کیا گیا اور 5292 ایسے کیسز تھے جن میں مزید شواہد کے لیے دوبارہ متعلقہ اڈے کو چیک کرنے کا حکم دیا گیا۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) سیل کیے گئے کیسوں کی سماعت کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مالی سال	2021-22	2022-23	2023-24	**ٹوٹل وصول شدہ جرمانہ**
وصول شدہ جرمانہ (ملین روپے)	75.225	150..662	226.488	**405.452**

پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے مجاز افسران جن کو چالان کرنے کا اختیار ہے ان کی تفصیل ضمیمہ (الف، ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) جی ہاں یہ بات درست ہے کہ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کا دفتر کرایہ پر ہے۔ مزید بر آں ہیڈ آفس کے کرایہ کی مد میں جو اخراجات کیے جاتے ہیں ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2025)

صوبہ بھر میں پرائیویٹ ہسپتالوں میں گردوں کی غیر قانونی خرید و فروخت سے متعلق تفصیلات

*1215: ملک احمد سعید خاں: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں متعدد پرائیویٹ ہسپتال گردوں کی تبدیلی Transplant کے آپریشن کے موقع پر گردوں کی خرید و فروخت کا کھلے عام کاروبار بھی کرتے ہیں؟

(ب) پچھلے پانچ سالوں کے دوران گردوں کی خرید و فروخت کا کاروبار کرنے والے کتنے کڈنی سینٹرز اور ہسپتالوں کے خلاف قانونی کارروائی کی گئی، آئندہ اس انسانیت سوز کاروبار کی روک تھام کے لیے حکومت نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں۔

(ج) کیا حکومت گردوں کے ٹرانسپلانٹ کی اجازت دینے کے لئے کڈنی سینٹرز اور پرائیویٹ ہسپتالوں پر خصوصی اور شفاف طریق کار طے کرنے کو تیار ہے۔

(تاریخ وصولی 10 جون 2024 تاریخ ترسیل 5 اگست 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) یہ درست نہ ہے کہ صوبہ بھر میں پرائیویٹ ہسپتال گردوں کی تبدیلی کے آپریشن کے موقع پر گردوں کی خرید و فروخت کا کاروبار کرتے ہیں۔ پنجاب ہیومن آرگن ٹرانسپلانٹیشن اتھارٹی (PHOTA) اپنے ویجیلنس سیل اور قانون نافذ کرنے والے اداروں (پنجاب پولیس، سپیشل برانچ، فیڈرل انویسٹی گیشن ایجنسی) کے ذریعے تقریباً 42 مقدمات درج کروا چکا ہے جن کی

فہرست (**ضمیمہ الف**) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مزید برآں حکومت پنجاب اس مکروہ دھندہ میں ملوث افراد کو قرار واقعہ سزا دلوانے کے لیے نئی قانون سازی بھی کر رہی ہے اور اس ضمن میں عنقریب PHOTA ACT 2024 کا مسودہ اسمبلی میں پیش کیا جائے گا تاکہ غیر قانونی پیوند کاری کی بہتر طریقہ سے روک تھام کی جاسکے۔

- (ب) PHOTA کے ویجیلینس ڈیپارٹمنٹ نے متعدد ہسپتالوں، غیر قانونی پیوند کاری کرنے والے افراد کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے گزشتہ سات سال میں کل 42 مقدمات درج کروائے اور ملوث افراد کو بند حوالات کیا جس کی تفصیل کارکردگی رپورٹ (**ضمیمہ ب**) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

غیر قانونی پیوند کاری کو روکنے کے لیے درج ذیل طریقہ کار کا اپنایا جاتا ہے۔

- وہ ہسپتال جہاں پر مریض اور ڈونر کا ٹرانسپلانٹ کیا جاتا ہے اس کو پی ہوٹا (PHOTA) کی ٹیم دورہ کرنے کے بعد رجسٹر کرتی ہے.
- مریض اور ڈونر کا ٹرانسپلانٹ صرف رجسٹرڈ ہسپتالوں سے ہی کروایا جاسکتا ہے۔
- مریض اور ڈونر چیک اپ کے بعد رجسٹرڈ ہسپتال سے اپنی فائل تیار کروا کر ہسپتال کی Evaluation Committee سے منظوری لینے کے بعد پی ہوٹا (PHOTA) آتے ہیں۔
- ہسپتال سے مریض اور ڈونر کی بھجوائی گئی فائل کی پی ہوٹا (PHOTA) کے مختلف ڈیپارٹمنٹس میں جانچ پڑتال کی جاتی ہے۔
- جانچ پڑتال میں مریض اور ڈونر کا نادرا ریکارڈ اور میڈیکل رپورٹ کی پڑتال کی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں، گردوں یا جگر وغیرہ کی خرید و فروخت اور کسی بھی قسم کے دباؤ نہ ہونے جیسے عناصر کا جائزہ لیا جاتا ہے۔

- اس کے بعد Central Evaluation Committee مریض اور ڈونر کا انٹرویو کرنے کے بعد ہسپتال کو مریض اور ڈونر کا ٹرانسپلانٹ کرنے کا اجازت نامہ جاری کرتی ہے۔
- مریض اور ڈونر کا ٹرانسپلانٹ ہونے کے بعد ویجیلنس ٹیم مریض اور ڈونر کو وزٹ کرنے کے بعد ایک رپورٹ پیش کرتی ہے کہ مریض اور ڈونر وہی ہیں جن کی منظوری لی گئی تھی۔

اس بابت نادرہ (NADRA) سے Verification کی سہولت بھی حاصل کی گئی ہے جس کے ذریعے سے شناختی کارڈ، فیملی رجسٹریشن سرٹیفکیٹ (FRC) اور دیگر دستاویزات کی تصدیق کی جاتی ہے۔

عوام الناس اور ہسپتالوں میں ٹرانسپلانٹ کی آگاہی (Awareness) کے لیے مختلف ہسپتالوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں مسلسل پروگرامز منعقد کروائے جا رہے ہیں۔

اس انسانیت سوز کاروبار کی روک تھام کے لئے حکومت پنجاب نے ہر ضلع میں ڈسٹرکٹ ویجیلنس کمیٹی (DVC) تشکیل دے رکھی۔ گزشتہ پانچ سال کی کارکردگی رپورٹ **(ضمیمہ ج)** ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اس مکروہ دھندہ میں ملوث گروہ کی بیخ کنی کے لیے مربوط قانون سازی بھی کی جارہی ہے۔

(ج) جی ہاں اس بابت حکومت پنجاب اور محکمہ صحت، سپشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن نے پنجاب ہوٹا کے ذریعے ایک منظم، مربوط اور شفاف طریقہ کار طے کیا ہوا ہے جس کے ذریعے نجی و سرکاری ہسپتالوں کو رجسٹر کیا جاتا ہے اور پیوندکاری کی اجازت دی جاتی ہے۔

مزید یہ کہ غیر قانونی پیوندکاری کو روکنے کے لئے مسودہ پی ہوٹا ایکٹ 2024 بھی اسمبلی سے جلد منظور کروایا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2025)</u>

صوبہ بھر میں سرکاری اور پرائیویٹ ہسپتالوں میں بائی پاس آپریشن اور انجیو پلاسٹی سے متعلق و دیگر تفصیلات

*1261: **جناب امجد علی جاوید:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں دل کے امراض میں بڑی تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے؟

(ب) گزشتہ سال میں سرکاری اور پرائیویٹ ہسپتالوں میں کتنے افراد کے بائی پاس آپریشن کئے گئے اور کتنے افراد کی انجیو پلاسٹی کی گئی۔

(ج) گزشتہ سال FIC میں دل کے کتنے مریضوں کی بائی پاس سرجری کی گئی۔

(د) FIC کا گزشتہ سال کا کل بجٹ کتنا تھا۔

(تاریخ وصولی 11 جون 2024 تاریخ ترسیل 7 اگست 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) یہ درست نہ ہے۔ صوبہ بھر میں دل کے امراض میں سال 2023 کی نسبت سال 2024 میں کمی دیکھنے میں آئی ہے۔ مریضوں کا گراف (**ضمیمہ الف**) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) گزشتہ سال 2023 میں سرکاری ہسپتالوں میں کل 5284 مریضوں کے بائی پاس آپریشن کیے گئے اور کل 37380 مریضوں کی انجیو پلاسٹی کی گئی ۔

(ج) گزشتہ سال 2023 ایف آئی سی میں کل 881 مریضوں کے دل کے بائی پاس اور سرجری کی گئی۔

(د)ایف آئی سی کا گزشتہ سال 2023اور 24 کا کل سرکاری بجٹ 2604.785 ملین روپے تھا تاہم مذکورہ ہسپتال کو اپنے ذرائع سے 150.966 ملین روپے اور صحت کارڈ(یونیورسل ہیلتھ انشورنس) سے کل 718.341 روپے بھی حاصل ہوئے تھے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2025)

صوبہ بھر میں میڈیکل کی تعلیم حاصل کرنے والے لڑکوں اور لڑکیوں کی تعداد سے متعلق تفصیلات

*1262: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں ہر سال کتنے ڈاکٹرز میڈیکل کی تعلیم مکمل کرتے ہیں۔ ان میں لڑکیوں کی اور لڑکوں کی تعداد کتنی ہوتی ہے۔ کتنے فی صد نوجوان ڈاکٹر بننے کے بعد یہ پیشہ چھوڑ دیتے ہیں لڑکے اور لڑکیوں کی الگ الگ تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(ب) صحت کے بین الاقوامی معیار یا یارڈ سٹک کے مطابق کتنے مریضوں کے لئے ایک ڈاکٹر ضروری ہے۔

(ج) صوبہ بھر میں مذکورہ بالا معیار تک پہنچنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمایا جائے۔

(تاریخ وصولی 11 جون 2024 تاریخ ترسیل 7 اگست 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) صوبہ پنجاب میں پبلک اور پرائیویٹ سیکٹر میڈیکل اور ڈینٹل کالجز میں مجموعی طور پر 8641 نشستیں ہیں۔ سال 24-2023 میں پاس ہونے والے طلباء و طالبات کی مجموعی تعداد 6918 ہے۔ جن میں سے طلباء کی تعداد 2639 جبکہ طالبات کی تعداد 4279 ہے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ادارہ کا نام	کل تعداد	طلباء کی تعداد	طالبات کی تعداد
یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز، لاہور	5333	2064	3269
راولپنڈی میڈیکل یونیورسٹی، راولپنڈی	332	117	215
فیصل آباد میڈیکل یونیورسٹی، فیصل آباد	328	143	185
نشتر میڈیکل یونیورسٹی، ملتان	331	166	165
فاطمہ جناح میڈیکل یونیورسٹی، لاہور	275	0	275
کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی، لاہور	319	149	170
مجموعی تعداد	6918	2639	4279

طب کے پیشے سے فارغ التحصیل طلباء وطالبات کی رجسٹریشن فیڈرل ریگولیٹری اتھارٹی جو کہ پاکستان میڈیکل اور ڈینٹل کونسل ہے، کرتا ہے۔ پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل فارغ التحصیل طلباء و طالبات کا طب کا پیشہ چھوڑنے کے حوالے سے ڈیٹا اکٹھا کر رہا ہے

(ب) عالمی ادارہ صحت کے تخمینے کے مطابق کم از کم 2.5 طبی عملہ (معالج / ڈاکٹر، نرسیں اور دائیاں) فی 1000 افراد کو مناسب بنیادی نگہداشت کی کوریج فراہم کرنا ضروری ہے (ورلڈ ہیلتھ رپورٹ 2006)

(ج) پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن نے ہسپتالوں کی بہتری کے لئے کم از کم سروس ڈیلیوری اسٹینڈرڈز اور کلیدی پرفارمنس انڈیکیٹرز بنائے ہیں اور اس پر کام جاری ہے۔ یہ معیار ہر پہلو سے ہسپتالوں میں مریضوں کی خدمات کو بہتر بنانے میں مدد کریں گے یعنی ڈاکٹر سے مریض کا تناسب بھی بتدریج بہتر ہوتا جائے گا

(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2025)

راولپنڈی ڈی ایچ کیو ہسپتال میں بیڈز کی تعداد اور ڈاکٹرز سے متعلق تفصیلات

*1612: محترمہ نرگس فیض ملک: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) DHQ ہسپتال راولپنڈی کتنے بیڈر اور وارڈ پر مشتمل ہے۔

(ب) اس ہسپتال کی OPD اور ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ج) اس ہسپتال کی OPD اور ایمرجنسی میں کتنے ڈاکٹرز کی کس کس عہدہ و گریڈ میں کام کر رہے ہیں ان کے نام، تعلیم مع تجربہ اور شعبہ کی تفصیل دی جائے۔

(د) اس ہسپتال کی OPD اور ایمرجنسی میں روزانہ کتنے مریض علاج کے لئے آتے ہیں۔ اور ان کو کون کون سی میڈیسن دی جاتی ہے؟

(ہ) کیا اس ہسپتال کی OPD اور اور ایمرجنسی میں Pain Killer کے علاوہ بھی کوئی میڈیسن مریضوں کو دی جاتی ہے۔

(و) اس ہسپتال کی ایمرجنسی اور OPD میں کون کون سی مشینری کس کس Test کے لئے ھے کیا ایکسرے مشین ہے اور اس کی فلم بھی دستیاب ہے۔

(تاریخ وصولی 16 اگست 2024 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) DHQ ٹیچنگ ہسپتال راولپنڈی 560 بیڈز، 15 وارڈز اور 04 آئی سی یوز (ICUs) پر مشتمل ہے۔

(ب) اس ہسپتال کی ایمرجنسی 44 بیڈز پر مشتمل ہے جبکہ روزانہ کی بنیاد پر OPD میں آنے والے مریضوں کی تعداد 2300-2500 کے قریب ہوتی ہے۔

(ج)PMDC کے معیار کے مطابق تمام ڈیپارٹمنٹس کی OPD اور ایمر جنسی میں 68 کوالیفائیڈ ڈاکٹرز کام کر رہے جن میں گریڈ20 میں 2ڈاکٹرز، گریڈ 19 میں 9ڈاکٹرز، گریڈ18 میں 27ڈاکٹرز اور گریڈ17 میں 29ڈاکٹرز کام کر رہیں ہیں جن کے عہدہ، گریڈ، نام، تعلیم بمعہ تجربہ اور شعبہ کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ہسپتال کی OPD میں تقریباً2300 سے 2500 اور ایمر جنسی میں تقریباً 900 مریض علاج کے لئے آتے ہیں اور مریضوں کو 66 قسم کی مختلف ادویات مفت فراہم کیجاتی ہے۔ جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں

,Syp.Acyfyle Piperazine 125mg

,Tab. Azithromycine 200mg

,Tab. Bisoprolol Fumarate 5mg

,Tab. Ciprofloxacine HCI 500mg

,Inj. Insulin Human 70/30 100unit iv

Inj. Vitamin D3 5mg IM

فراہم کی جانے والی ادویات کی مکمل فہرست ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ہسپتال کی OPD اور ایمر جنسی میں مریضوں کو Pain Killer کے علاوہ مفت فراہم کی جانے والی چند ادویات کا ذکر جزو (د) میں کر دیا ہے اور باقی ادویات کی فہرست ضمیمہ ب پر درج ہیں۔

(و) اس ہسپتال میں ایک ہی سینٹر لائزڈ لیبارٹری ہے جس پر ایمر جنسی اور اوپی ڈی میں آنے والے مریضوں کے ٹیسٹ کئے جاتے ہیں۔ ٹیسٹ کرنے کے لئے چند ایک مشینری جن میں Incubators، Mircroscope،Centrifuge،Plate Reader،Frides دستیاب ہیں اس کے علاوہ تمام

مشینری اور ان پر کئے جانے والے ٹیسٹوں کی تفصیل ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اور اسکے علاوہ ایکسرے مشین اور ان کی فلم بھی دستیاب ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2025)

راولپنڈی میں ہسپتالوں کی تعداد، بیڈز اور بجٹ سے متعلق تفصیلات

*1613: محترمہ نرگس فیض ملک: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) راولپنڈی میں کتنے DHQ اور ٹیچنگ ہسپتال کس کس نام سے کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان ہسپتالوں میں کتنے بیڈز ہیں اور کتنے بلاک ہیں اور کس کس مرض کے وارڈ ہیں۔

ج) ان ہسپتالوں کے سال 23-2022، 24-2023 مع 25-2024 کے بجٹ کی تفصیل مدوائز فراہم کریں۔

(د) ان ہسپتالوں میں منظور شدہ اسامیوں کی تفصیل عہدہ و گریڈ وائز فراہم کریں۔ کتنی اسامیاں کس کس گریڈ و عہدہ کی خالی ہیں،۔

(ہ) کتنے ڈاکٹرز کس کس عہدہ، گریڈ میں کام کر رہے ہیں۔

(و) مزید کتنے ڈاکٹرز کس عہدہ و گریڈ پر میں بھرتی کرنے کا ارادہ ہے۔

(تاریخ وصولی 16 اگست 2024 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) ضلع راولپنڈی میں محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن کے زیرِ انتظام پانچ ہسپتال میں جن کے نام درج ذیل ہیں۔

1۔ راولپنڈی ٹیچنگ ہسپتال (سابقہ ڈی ایچ کیو ہسپتال، راولپنڈی)،2۔ ہولی فیملی ہسپتال، 3۔ بینظیر بھٹو ہسپتال،4۔ راولپنڈی انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی، 5۔ سید محمد حسین گورنمنٹ ٹی بی سیناٹوریم سالمی، مری راولپنڈی۔

(ب) ضلع راولپنڈی کے ہسپتالوں کے بیڈز، بلاکس اور امراض کے وارڈ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1) راولپنڈی ٹیچنگ ہسپتال کل 560 بیڈز اور 2 بلاکس پر مشتمل ہے اس میں شعبہ میڈیسن، سرجری، نیوروسرجری، گائنی کالوجی، پیڈیاٹرکس، آپتھالمولوجی، ای این ٹی اور شعبہ ہڈی و جوڑ کی وارڈز ہیں۔

2) ہولی فیملی ہسپتال 1052 بیڈز اور دو بلاکس پر مشتمل ہے جن میں سے پرانے بلاک میں گائنی کالوجی، پیڈیاٹرکس اور پیڈیاٹرکس سرجری کی وارڈز ہیں جب کہ نئے بلاک میں میڈیسن، سرجری، ریڈیالوجی، پتھالوجی، گیسٹروانٹرالوجی، سٹروک، انڈوکرائنولوجی، نیوروسرجری، نفرالوجی، ای این ٹی، آپتھالمولوجی، پلاسٹک سرجری، میڈیکل آئی سی یو، ڈینگی اور اینستھیزیا، ایمرجنسی اور فیزیو تھراپی کی وارڈز شامل ہیں۔

3) بینظر بھٹو ہسپتال راولپنڈی کل 968 بیڈز اور 9 بلاکس پر مشتمل ہے۔ اس میں شعبہ جنرل میڈیسن، پیڈیاٹرکس، سائیکاٹری، کارڈیالوجی، میڈیکل آئی سی یو، ڈرماٹالوجی، جنرل سرجری، گائنی کالوجی، آرتھوپیڈک سرجری، آپتھالمولوجی، ای این ٹی، یورولوجی، سرجیکل آئی سی یو اور ڈینٹل او پی ڈی کی وارڈز ہیں۔

4) راولپنڈی انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی امراض قلب کے لئے مختص ہے اس لیے اس میں صرف امراض قلب کے مریضوں کے لئے 294 بیڈز ہیں اور یہ ایک بلاک پر مشتمل ہے۔

5۔ سید محمد حسین گورنمنٹ ٹی بی سیناٹوریم سالمی، مری راولپنڈی کل 320 بیڈز اور 7 بلاکس پر مشتمل ہے اس میں ٹیوبرکیولوسز (ٹی بی) کے مردانہ اور زنانہ وارڈ ہیں۔

(ج) ضلع راولپنڈی کے ہر ہسپتال کے بجٹ کی ہیڈ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان ہسپتالوں میں منظور شدہ اسامیوں کی تفصیل عہدہ وگریڈ اور اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ضلع راولپنڈی کے تمام ہسپتالوں میں کام کرنے والے ڈاکٹرز کی عہدہ وگریڈ وائز تفصیل (ضمیمہ و) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈاکٹرز کی تمام خالی اسامیاں پُر کرنے کے لئے پنجاب پبلک سروس کمیشن کو علیحدہ علیحدہ ریکوزیشن ارسال کر رہا ہے۔ پروموشن کوٹہ میں آنے والی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے ورکنگ پیپرز پروموشن کمیٹی (ایس اینڈ جی اے ڈی) Services and General Administration Department کو بھجوا رہا ہے۔ اس سلسلہ میں محکمہ پہلے ہی 20 سے زیادہ Specialities کی پروموشن کے لئے پروموشن کمیٹی ایس اینڈ جی اے ڈی کو ورکنگ پیپرز بھجوا چکا ہے۔ منظوری کے بعد اِن اسامیوں کو ترجیحی بنیادوں پر پُر کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2025)

ملتان نشتر ہسپتال میں ادویات کی ضرورت اور فنڈز سے متعلق تفصیلات

*1620: جناب محمد عدنان ڈوگر: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نشتر ہاسپٹل ملتان میں زیر علاج مریضوں کے لیے مختلف نوعیت کی کل کتنی ادویات کی ضرورت ہوتی ہے اور اس وقت کتنی نوعیت کی ادویات میسر ہیں۔ تفصیل سے بیان فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ روزانہ تقریباً 10 لاکھ روپے کی ادویات لوکل پرچیز پر اور 15 لاکھ کی ادویات روزانہ صحت سہولت پروگرام کے تحت خریدی جا رہی ہیں؟ اگر جواب اثبات میں ہے تو اسکی وجوہات بیان فرمائی جائیں۔

(ج) مالی سال 24-2023 کے بجٹ میں نشتر ہاسپٹل میں علاج معالجہ کے لیے ادویات کی مد میں کتنے فنڈز مختص تھے اور کتنے لوکل پرچیز کی مد میں خرچ ہوئے۔

(د) مالی سال 25-2024 کے بجٹ میں نشتر ہاسپٹل ملتان کے لیے ادویات خریداری کے لیے کتنا بجٹ مختص کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی 22 اگست 2024 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن کی طرف سے جاری کردہ معیاری ادویات کی فہرست کے مطابق ان ڈور، آؤٹ ڈور اور ایمرجنسی مریضوں کے لئے نشتر ہسپتال میں مریضوں کے علاج کے لئے تقریباً 421 قسم کی ادویات و سرجیکل ڈسپوزیبل درکار ہوتے ہیں۔ اس وقت نشتر ہسپتال ملتان میں 220 قسم کی ادویات اور سرجیکل ڈسپوزیبل مریضوں کے لئے دستیاب ہیں۔

(ب) آن لائن پورٹل کے ذریعے ادویات اور سرجیکل ڈسپوزیبل اشیاء کی لوکل پرچیز ان اشیاء کے لئے ہے جو ٹینڈرنگ کے عمل میں مینوفیکچررز کے ذریعے معمول کے مطابق نہیں لی جاسکتی یا شاذونادر ہی استعمال ہوتی ہیں۔ تقریباً آٹھ سے نو لاکھ روپے کی پرچیز جولائی، اگست اور ستمبر کے ماہ کے دوران روزانہ کی بنیاد پر رہی جبکہ بلک کی پرچیز کا عمل جاری ہے، اور تمام کوڈل فارمیلیٹیز کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے یہ عمل کیا جارہا ہے۔ دیگر غیر موجود اشیاء ہیلتھ کارڈ میڈیسن بجٹ کے ذریعے مریضوں کے لئے خریدی جاتی ہیں جس میں اب تک بیس کروڑ روپے کا حصہ ڈالا گیا ہے اور مزید فنڈز رواں ماہ کے آخر تک ای کلیمز کے ذریعے تقریباً چار کروڑ روپے کا حصہ ڈالیں گے۔ اس بجٹ کو ضابطہ اخلاق اور طریق کار کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے استعمال کیا جارہا ہے۔ آفس میں موجود 2023 تا 2024 فائلز جس کا ای-کلیم کا

پروسس ابھی جاری ہے۔ جس کا تخمینہ تقریبا400 ملین بنتا ہے۔ جس میں ہسپتال کا شئیر 136 ملین اور باقی164 ملین حکومت کا شئیر ہو گا۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ نشتر ہسپتال نے اب تک 65 کروڑ روپے سے زائد کا بجٹ حکومت کے حصہ میں جمع کرایا ہے۔

اور ہیلتھ کارڈ یونیورسل ہیلتھ انشورنس سسٹم کے ذریعے حکومتی فنڈ میں آمدنی کا باعث بنا ہے۔

(ج)مالی سال 24-2023 کا بجٹ ادویات، سرجیکل ڈسپوزیبل، لیب کٹس و میڈیکل گیسز کی خریداری کے لئے 858.2121 ملین روپے تھا جس میں سے میڈیکل گیسس کے لئے 125 ملین لیب کے لئے 171 ملین اور بلک کے لئے 262 ملین تھا لوکل پرچیز پر خرچ مذکورہ بجٹ کا 25 فیصد تھا۔

مالی سال25-2024 کا بجٹ ادویات، سرجیکل ڈسپوزیبل، لیب کٹس و میڈیکل گیسز کی خریداری اور لوکل پرچیز کے لئے 800 ملین مختص تھا۔ گزشتہ مالی سالوں کے بجٹ کا موزانہ درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	مالی سال	مختص کردہ رقم
1	2021-22	1323.700ملین
2	2022-23	977.270ملین
3	2023-24	858.2121ملین
4	2024-25	800ملین

(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2025)

لاہور مناواں ٹیچنگ ہسپتال میں کینسر کے علاج کے علاوہ دوسری بیماریوں کے علاج سے متعلق تفصیلات

*1710: جناب فیلبوس کرسٹوفر: کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مناواں میں ٹیچنگ ہسپتال کو کینسر ہسپتال میں تبدیل کر دیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹیچنگ ہسپتال مناواں میں میڈیکل کی سہولت لوگوں کو دی جاتی تھی اور یہاں ہزاروں غریب لوگ علاج کے لیے آتے تھے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ ہسپتال میں مریضوں کو کینسر کی بیماری کے علاج کے علاوہ دوسری بیماریوں کا علاج بھی جاری رکھنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 6 ستمبر 2024 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر کے نوٹیفکیشن نمبر SO(PHP)9-51/2020 کے تحت مناواں ہسپتال کو مورخہ 31 اکتوبر 2020 کو میو کینسر کیئر ہسپتال مناواں میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔

(ب) جی ہاں! مناواں ہسپتال کو کینسر کیئر ہسپتال میں تبدیل کرنے سے پہلے اس میں کینسر کے علاوہ دوسرے امراض کا علاج اور ایمرجنسی کے مریضوں کو ابتدائی طبی امداد اور کیا جاتا تھا جسے فی الحال جاری رکھا گیا ہے۔ جنرل او پی ڈی ادویات کی فراہمی فی الحال معطل نہیں کی گئی۔ جنرل او پی ڈی میں روزانہ تقریباً 250- 300 مریض اور ایمرجنسی میں تقریباً 190-210 کے قریب مریض علاج کی غرض سے آتے ہیں۔ یہ سہولت اب بھی روزانہ کی بنیاد پر جاری ہے۔

کے قریب مریض کینسر کے علاج کی غرض سے آتے ہیں۔ علاوہ ازیں500-450 میو کینسر کیئر ہسپتال میں ماہانہ
میو کینسر کیئر ہسپتال کے قیام سے لے کر اب تک تقریبا5000 کے قریب کینسر کے مریض زیر علاج رہ چکے ہیں جن
میں سے 1500 مریضوں کو کیمو تھراپی کی مفت سہولت فراہم کی گئی۔

(ج) حکومت نے کینسر کی بڑھتی ہوئی شرح کو دیکھتے ہوئے مناواں ہسپتال کو کینسر ہسپتال میں تبدیل کر کے انتظامی اور مالی امور چلانے کے لئے کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی کے زیر انتظام کر دیا تھا۔ چونکہ پنجاب میں سرکاری سطح پر کینسر کے علاج کے لئے کوئی بھی ہسپتال موجود نہیں تھا اس لئے حکومت پنجاب نے فیصلہ کیا کہ مناواں ہسپتال کو صرف کینسر کی بیماری کے علاج کے لئے مختص کر دیا جائے جس میں شعبہ سرجیکل آنکالوجی، میڈیکل آنکالوجی، گائینی آنکالوجی اور ریڈی ایشن آنکالوجی شامل ہونگے۔ چونکہ اس وقت یہ ہسپتال تزئین و آرائش کے مرحلے سے گزر رہا ہے اس لئے مریضوں کی سہولت کے لئے جنرل او پی ڈی اور ایمرجنسی کے مریضوں کو ابتدائی طبی امداد اور ادویات کی فراہمی فی الحال معطل نہیں کی گئی، اور یہ سہولت روزانہ کی بنیاد پر جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2025)

لاہور سروسز ہسپتال میں روزانہ کی بنیاد پر خریدی گئی ادویات سے متعلق تفصیلات

*1713: جناب فیلبوس کرسٹوفر: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سروسز ہسپتال لاہور میں زیر علاج مریضوں کے لیے مختلف نوعیت کی کل کتنی ادویات کی ضرورت ہوتی ہے اور اس وقت کتنی نوعیت کی ادویات میسر ہیں تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(ب) سال 2023 سے 2024 آج تک روزانہ کی بنیاد پر کل کتنی ادویات خریدی گئی ہیں تفصیل بیان فرمائی جائے۔

(تاریخ وصولی 6 ستمبر 2024 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) سروسز ہسپتال لاہور 1600 بیڈز پر مشتمل ہسپتال ہے جس میں مختلف شعبہ جات میں مریضوں کا علاج و معالجہ کیا جاتا ہے جس کے لئے مریضوں کو مختلف ادویات مفت فراہم کی جاتی ہیں اس وقت بنیادی ادویات سے لے کر جان بچانے والی تمام ادویات کا سٹاک ہسپتال کے میڈیسن سٹور میں موجود ہے۔ ایسی ادویات جو کہ ہسپتال ہذا کے سٹور مین موجود نہ ہوں وہ لوکل پرچیز کے ذریعے خرید کر مریضوں کے لئے مہیا کی جاتی ہیں۔ ان ادویات کی تفصیل ضمیہ "الف اور ضمیمہ ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے ان ادویات کی تفصیل **ضمیمہ الف** اور **ضمیمہ ب** میں درج ہے۔

ان ادویات کی تعداد 1241 آئٹم ڈیمانڈ اور مالیت تقریبا-/3,893,353,210 روپے ہے۔

جبکہ 401 ادویات جن کی مالیت -/873,480,090 روپے سال 24-2023 میں پرچیز کی گئی ہیں تفصیل **ضمیمہ ج** اور **ضمیمہ د** ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ب) مالی سال 24-2023 میں روزانہ کی بنیاد پر جو میڈیسن اور سرجیکل ڈسپوزایبل کی جو آئٹم لوکل پرچیز کے ذریعے خریدی گئی ہیں ان کی مالیت تقریبا-/438,047,999 روپے ہے۔ ان تمام ادویات اور سرجیکل ڈسپوزایبل آئٹمز کی تفصیلات ضمیمہ ہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2025)

فیصل آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں ڈاکٹرز و دیگر معلومات سے متعلق تفصیلات

*1720: محترمہ آشفہ ریاض: کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں روزانہ کتنے آپریشن چھوٹے اور بڑے کیے جاتے ہیں؟

(ب) اس میں کتنے ہارٹ سرجن، ہارٹ سپیشلسٹ وڈاکٹر مع دیگر عملہ تعینات ہے۔

(ج) روزانہ OPD اور ایمرجنسی میں کتنے مریضوں کا علاج و معالجہ کیا گیا ہے یہاں پر کیا کیا سہولیات میسر ہیں۔

(د) ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے اور یہاں پر Day and Night کی سروس میسر ہے۔

(ہ) یہاں پر کتنے سرجن، سپیشلسٹ وڈاکٹرز تعینات ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ مع تعلیم و تجربہ سے آگاہ فرمائیں۔

(و) ایمرجنسی میں بھی آپریشن کیے جاتے ہیں تو روزانہ کتنے مریضوں کا ایمرجنسی میں آپریشن و علاج کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی 6 ستمبر 2024 تاریخ ترسیل 16 اکتوبر 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) فیصل آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں روزانہ تقریباً 3-4 آپریشن ہوتے ہیں۔

(ب) فیصل آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں 02 ہارٹ سرجن، 01 پیڈز ہارٹ سرجن، 23 ہارٹ سپیشلسٹ اور 89 ڈاکٹرز ہیں۔ دیگر عملہ کی تعداد 866 ہے۔

(ج) OPD میں روزانہ تقریباً 2600-2800 مریض آتے ہیں اور ایمرجنسی میں تقریباً 400-500 مریضوں کا روزانہ علاج ہوتا ہے۔ OPD میں ای سی جی، ایکسرے، الٹرا ساؤنڈ، ایکو کارڈیو گرافی

اور لیبارٹری ٹیسٹ کی سہولیات میسر ہیں۔ ایمرجنسی میں مذکورہ سہولیات کے ساتھ ساتھ پرائمری PCI کی سہولت بھی میسر ہے۔

(د) اس ہسپتال کی ایمرجنسی 66 بیڈز پر مشتمل ہے اور یہاں پر علاج کی Day and Night سروس میسر ہے۔

(ہ) فیصل آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں 02 ہارٹ سرجن، 01 پیڈز ہارٹ سرجن، 23 ہارٹ سپیشلسٹ ہیں۔ دیگر ڈاکٹرز کی تعداد 89 ہے۔ تفصیل (ضمیمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) ایمرجنسی میں داخل مریضوں کو فوری آپریشن کی ضرورت پر آپریشن تھیٹر میں منتقل کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ایمرجنسی میں روزانہ تقریباً 400-500 مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2025)

فیصل آباد: ایف آئی سی میں آپریشن تھیٹرز کی تعداد اور روزانہ کیے جانے والے آپریشنز سے متعلق تفصیلات

*1721: محترمہ آشفہ ریاض: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں کتنے آپریشن تھیٹر ہیں کتنے ورکنگ کنڈیشن میں ہیں اور کتنے ابھی زیر تعمیر یا Under Repairing ہیں؟

(ب) یہاں پر روزانہ کتنے ہارٹ کے آپریشن کیے جاتے ہیں۔

(ج) جو ہارٹ سرجن تعینات ہیں ان کے نام، تعلیم تجربہ سے آگاہ فرمائیں۔

(د) روزانہ کتنے آپریشن On Payment ہوتے ہیں اور کتنے Free پر کیے جا رہے ہیں۔

(د) جن سرجنز کو آپریشن کی Payment کی جاتی ہے ان کے نام اور وہ روزانہ کتنے On Payment آپریشن کرتے ہیں اور کتنے بغیر Payment کے کرتے ہیں۔

(تاریخ وصولی 6 ستمبر 2024 تاریخ ترسیل 16 اکتوبر 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) فیصل آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں 05 آپریشن تھیٹر ہیں جو ورکنگ کنڈیشن میں ہیں۔ نیز کوئی بھی آپریشن تھیٹر زیر تعمیر نہ ہے۔

(ب) یہاں پر روزانہ 3-4 ہارٹ کے آپریشن کیے جاتے ہیں۔

(ج) فیصل آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں تین ہارٹ سرجن تعینات ہیں جن کی نام، تعلیم اور تجربہ کی تفصیل کچھ یوں ہے۔

.1 پروفیسر ڈاکٹر شہباز احمد پروفیسر آف کارڈیک سرجری (تجربہ 15 سال)

MBBS + FCPS Cardiac Surgery

.2 ڈاکٹر ضیغم رسول خالد ایسوسی ایٹ پروفیسر پیڈز کارڈیک سرجری (7 سال)

MBBS, MCPS Surgery, FCPS Surgery

FCPS Cardiac Surgery

.3 ڈاکٹر راشد علی ملک اسسٹنٹ پروفیسر کارڈیک سرجری (2 سال)

MBBS + FCPS Cardiac Surgery

(د) فیصل آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں رواں سال میں کل 650 آپریشن ہوئے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

On payment = 73

General User = 01

Sehat Card = 431

Free = 145

(ہ)رواں سال ڈاکٹر شہباز احمد نے کل 390 آپریشن کیے ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

43 آپریشن On Payment

253 آپریشن Sehat Insaf

01 آپریشن General User

01 آپریشن Entitle

92 آپریشن Free

ڈاکٹر ضیغم رسول خالد نے 227 آپریشن کیے ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

19 آپریشن On Payment

161 آپریشن Sehat Insaf

47 آپریشن Free

ڈاکٹر بریرہ احمد نے 33 آپریشن کیے ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

11 آپریشن On Payment

17 آپریشن Sehat Insaf

05 آپریشن Free

(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2025)

لاہور کے سرکاری ہسپتالوں میں آئی سپیشلسٹ ڈاکٹر اور ٹیکنیشن کی اسامیوں سے متعلق تفصیلات

*1730: **جناب ممتاز علی:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور کے ہسپتالوں میں آئی سپیشلسٹ کی کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں اور کتنی خالی ہیں؟
(ب) لاہور کے سرکاری ہسپتالوں میں آئی ٹیکنیشن کی کتنی اسامیاں منظور شدہ اور کتنی خالی ہیں ہسپتال وائز تفصیل فراہم کی جائے۔
(ج) حکومت خالی اسامیوں پر کب تک بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نیز کیا آئی ٹیکنیشنز کی اسامی پر محکمہ خود بھرتی کرتا ہے یا کسی ٹیسٹنگ ایجنسی کے ذریعہ کی جاتی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 6 ستمبر 2024 تاریخ ترسیل 16 اکتوبر 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

الف) لاہور کے سرکاری ہسپتالوں میں آئی سپیشلسٹ کی کل منظور شدہ آسامیوں کی تعداد 90 ہے جن میں سے 37 آسامیاں خالی ہیں۔ ضلع لاہور کے ہسپتالوں میں آسامیوں کی تفصیل بلحاظ عہدہ ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) لاہور کے سرکاری ہسپتالوں میں آئی ٹیکنیشنز کی کل منظور شدہ آسامیوں کی تعداد 309 ہے جن میں سے 207 آسامیاں خالی ہیں۔ ضلع لاہور کے ہسپتالوں میں آئی ٹیکنیشنز کی آسامیوں کی تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حکومت پنجاب کی طرف سے تمام اقسام کی آسامیوں پر ان کے تبادلے اور بھرتی پر پابندی عائد ہے۔ نیز حکومت آئی ٹیکنیشن بنیادی سکیل 12 کی خالی آسامیوں پر بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

حکومت پنجاب، محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈ منسٹریشن کے نوٹیفکیشن مورخہ 14 اپریل 2012 کے مطابق ان آسامیوں پر بھرتی کے مجاز افسران متعلقہ ہسپتالوں اور اداروں کے سربراہان ہیں۔

انتہائی اہم عہدوں پر ضرورت کے مطابق ہسپتال کو خصوصی اجازت کے تحت بھرتی کرنے کا کہا جاتا ہے۔ لاہور کے ہسپتالوں کے لئے کابینہ سے اجازت لے کر بھرتی شروع کی جارہی ہے۔ یہ بھرتی بذریعہ نیشنل ٹیسٹنگ سروس اور حکومت پنجاب، محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن کی جاری کردہ 2022 کی پالیسی کے تحت ہوگی۔

(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2025)

راولپنڈی: وطیم میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج روات سے فارغ التحصیل طلباء ECFMG Eligible سے نہ ہونے سے متعلق تفصیلات

*1780: محترمہ نیلم جبار چوہدری: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ Watim Medical & Dental College روات، راولپنڈی ابھی تک Foreign Medical Graduates Educational Commission for اور (United States Medical Licensing (USMLE ECFMG) Examination) کے لیے Eligible نہیں ہے اور نہ ہی اس حوالے سے Recongnized اور کسی مستند ادارے سے Affiliated ہے؟ اگر یہ درست ہے تو اس کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ وظیم میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج، روات راولپنڈی (ECFMG) اور (USMLE) Recognized Affiliated نہ ہونے کی وجہ سے اس کالج سے فارغ التحصیل ہونے والے طلباء طالبات اور اس وقت کالج میں پڑھنے والے طلبہ اور طالبات اپنے مستقبل کے بارے میں بہت پریشان ہیں کیونکہ Specializations کے لئے بیرون ملک نہیں جاسکتے؟

(ج) اگر جز بالا (الف) اور (ب) درست ہیں تو کیا حکومت اس حوالے سے ایسے اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے کہ جس سے طلباء اور طالبات کا مستقبل محفوظ ہو سکے اور وہ Specialization کے لئے بیرون ملک جا سکیں؟

(تاریخ وصولی 13 ستمبر 2024 تاریخ ترسیل 22 اکتوبر 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) وطیم میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج رِوات راولپنڈی کے پرنسپل سے حاصل کی گئی معلومات کے مطابق یہ کالج آئی ڈی نمبر 0007217 کے تحت ورلڈ فیڈریشن آف میڈیکل ایجوکیشن (WFME) اور FAIMER ورلڈ ڈائریکٹری آف میڈیکل اسکولز کے ساتھ باقاعدہ الحاق شدہ ہے۔ اسی طرح وطیم میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج ECFMG کے ساتھ کینیڈا کی ریگولیٹری اتھارٹیز کے ساتھ بھی تسلیم شدہ ہے۔

(ب) وطیم میڈیکل کالج اینڈ ڈینٹل کالج ECFMG اور USMLE سے الحاق شدہ ہے اور اسکے تمام طلباء اور گریجویٹس ECFMG سرٹیفکیشن اور USMLE امتحانات کے لئے درخواست دینے کے اہل ہیں۔

(ج) جیسا کہ جزو (الف) اور جزو (ب) میں بیان کیا گیا ہے کہ وطیم میڈیکل کالج WFME, FAIMER, ECFMG, اور USMLE سے الحاق شدہ ہے اس لئے اس کے تمام طلباء اور گریجویٹس Specialization کے لئے بیرون ملک جا سکتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2025)

سرگودھا میڈیکل کالج کے قیام اور سٹاف کو ریگولر سول سرونٹ کے طور پر مراعات فراہم کرنے سے متعلق تفصیلات

*1798: رانا منور حسین: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سرگودھا میڈیکل کالج کا قیام کب عمل میں آیا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ کالج ہذا کا انتظام محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر کے سپرد کر دیا گیا ہے تو کب اور کیوں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ کالج ہذا کے انتظامی طور محکمہ ھذا کے سپرد ہونے سے ادارہ کا عملہ، اساتذہ اور فنڈز ڈویلپمنٹ کے معاملات شدید متاثر ہوئے ہیں۔

(د) کیا حکومت کالج کے عملہ، اساتذہ، طلباء اور فیکلٹی کی پریشانیوں کے پیش نظر ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ سٹاف کو پنجاب حکومت کے ریگولر سول سرونٹ کے طور پر تمام مراعات (پروموشن، پنشن، تنخواہ اور سنیارٹی) فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اور اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 16 ستمبر 2024 تاریخ ترسیل 22 اکتوبر 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) سرگودھا میڈیکل کالج کا قیام 2006 میں عمل میں لایا گیا۔

(ب) صوبہ پنجاب کے تمام سرکاری میڈیکل کالجز اور یونیورسٹیز محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن کی نگرانی میں اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں اور اسی لیے سرگودھا میڈیکل کالج کو بھی اس محکمہ کے حصہ بنانے اور معیاری میڈیکل ایجوکیشن کے فروغ کے لیے پنجاب کابینہ کی منظوری کے بعد کالج ہذا کا انتظامی اور مالی کنٹرول محکمہ ہذا کے سپرد 31.12.2021 کو کر دیا گیا تھا۔

(ج)اس امر میں وضاحت کی جاتی ہے کہ سرگودھا میڈیکل کالج کے انتظامی امور محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن کے سپرد کرتے وقت یہ فیصلہ بھی کیا گیا تھا کہ کالج ہذا کے جملہ ملازمین کو بھی محکمہ ہذا کے زیر سایہ لایا جائے گا اور انھیں قانون کے مطابق سروس کی مراعات دی جائیں گی۔ اس سلسلہ میں محکمہ نے سمری وزیر اعلیٰ کو فوری طور پر ارسال کر دی تھی لیکن ملازمین نے محکمہ ہذا کے زیر سایہ آنے کے لیے اپنی رضامندی نہیں دی اور عدالت عالیہ میں پیٹیشنز دائر کر دی جس سے یہ معاملہ التوا کا شکار ہوا۔ محکمہ ہذا ان تمام ملازمین کے ساتھ ہمدردی والا رویہ اختیار کیے ہوئے ہے اور کسی ملازم کی تنخواہ محکمہ کی طرف سے بند نہیں کی گئی۔ تمام ملازمین کو محکمہ ہذا کی طرف سے تنخواہ اور کالج ڈویلپمنٹ فنڈز مہیا کیے جا رہے ہیں اور سلسلہ میں کسی قسم کا تساہل نہ ہے۔ کالج ہذا کے ملازمین پہلے ہی محکمہ کی منظور شدہ نشستوں سے ایک گریڈ زیادہ کی تنخواہ لے رہے ہیں اور ان کے سروس کے معاملات کسی صورت متاثر نہیں ہوئے ہیں۔ تاہم مذکورہ ملازمین اپنی ڈیوٹی تندہی سے سرانجام نہیں دے رہے اور ان کی تدریس میں عدم توجہی کی وجہ سے کالج ہذا میں میڈیکل کے طلبہ کی تدریس متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔

کالج ہذا کے جملہ ملازمین کی رضامندی کے وصول ہونے کے بعد یہ ملازمین پنجاب پبلک سروس کمیشن کو انٹرویو دیں گے اور کمیشن کی recommendations کے بعد انھیں حکومت پنجاب کی منظور شدہ سیٹوں پر تعینات کیا جائے گا اور قانون کے مطابق تمام سروس مراعات مہیا کی جائیں گی۔

(د) کالج ہذا کے ملازمین محکمہ صحت کی منظور شدہ نشستوں سے ایک گریڈ زیادہ کی تنخواہ لے رہے ہیں اور ان کے سروس کے معاملات کسی صورت متاثر نہیں ہوئے ہیں۔ کالج ہذہ کے ملازمین کی طرف سے محکمہ ہذا کے زیر سایہ آنے کے لیے رضامندی میں تاخیر ان کی اپنی وجہ سے ہے اور محکمہ ہذا کی طرف سے تو تمام ملازمین کو محکمہ ہذا کی طرف سے تنخواہ اور کالج ڈویلپمنٹ فنڈز مہیا کیے جا رہے ہیں اور سلسلہ میں کسی قسم کا تساہل نہ ہے۔ کالج ہذا کے جملہ ملازمین کی رضامندی کے بعد یہ ملازمین پنجاب پبلک

سروس کمیشن کو انٹرویو دیں گے اور کمیشن کی recommendations کے بعد انھیں حکومت پنجاب کی منظور شدہ سیٹوں پر تعینات کیا جائے گا اور قانون کے مطابق تمام سروس مراعات مہیا کی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2025)

ملتان: میں آپریشن تھیٹرز، کارڈیک سرجنز و فزیشن کی تعداد سے متعلق و دیگر تفصیلات

*1843: سردار محمد اویس دریشک: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چوہدری پرویز الہیٰ انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی ملتان میں کتنے آپریشن تھیٹر ہیں ان میں کون کون سی سہولیات موجود ہیں اور کونسی نہیں ہیں؟

(ب) اس میں کتنے کارڈیک سرجن اور کتنے کارڈیک فزیشن کی اسامیاں منظور ہیں ان میں کتنی پُر اور کتنی خالی ہیں۔

(ج) اس میں روزانہ کتنے آپریشن کئے جاتے ہیں فری اور Paid آپریشن کا کیا طریق کار ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 22 ستمبر 2024 تاریخ ترسیل 22 اکتوبر 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) چوہدری پرویز الٰہی انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی، ملتان میں 05 موڈلر آپریشن تھیٹر ہیں جن میں روزانہ کی بنیاد پر 07 سے 08 بائی پاس آپریشن کیے جاتے ہیں جن میں سے ایک تھیٹر میں بچوں کے دل کی پیچیدہ پیدائشی خرابیوں کی سرجری کی جاتی ہے ان آپریشن تھیٹرز میں درج ذیل آپریشن کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔

Coronary Artery bypass Graft (CABG), Double Valve Replacement (DVR)

Mitral Valve Replacement (MVR), Aortic Valve Replacement (AVR)

Tetrology of Fallots (TOF), Ventricular Septal Defect (VSD)

(ASD) Artium Septal Defect

(ب)چوہدری پرویز الٰہی انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی، ملتان میں کارڈیک سرجن اور کارڈیک فزیشن کی کل منظور شدہ، تعینات کردہ اور خالی آسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے

SR #	Post	Sanctioned	Filled	Vacant
01	Cardiac Surgeon	17	08	09
02	Cardiac Physician	36	26	10

(ج)اِن آپریشن تھیٹرز میں روزانہ کی بنیاد پر 07 سے 08 آپریشن کیے جاتے ہیں۔پیڈ آپریشن صرف مریض کی اپنی مرضی سے یا محکمہ سوشل ویلفئیر جو کہ اس ہسپتال میں موجود ہے کی سفارشات پر کیے جاتے ہیں۔باقی تمام مریضوں کا آپریشن مفت کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2025)

صوبہ بھر میں دال کے ہسپتالوں کی تعداد اور سہولیات کی فراہمی سے متعلق تفصیلات

*1844: سردار محمد اویس دریشک: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ بھر میں دل کتنے کتنے ہسپتال کس کس شہر میں ہیں؟

(ب) بڑھتی ہوئی آبادی کے تناسب سے عوام کو مزید بہتر سہولیات کی فراہمی کے لئے پنجاب حکومت کتنے مزید دل کے ہسپتال کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کہاں اور کب تک۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان ہسپتالوں میں رش کی وجہ سے چھے ماہ یا آٹھ ماہ برائے آپریشن و ٹیسٹ کا ٹائم دیا جاتا ہے راجن پور میں کس کس ہسپتال میں دل کے مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی 22 ستمبر 2024 تاریخ ترسیل 22 اکتوبر 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) صوبہ پنجاب میں دل کے کل آٹھ ہسپتال ہیں جن کی تفصیل مع شہر درج ذیل ہیں۔

نمبر شمار	ہسپتال کا نام	شہر
1.	چوہدری پرویز الٰہی انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی	بہاولپور
2.	سردار فتح محمد خان بزدار انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی	ڈیرہ غازی خان
3.	فیصل آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی	فیصل آباد
4.	چودھری پرویز الٰہی انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی	وزیر آباد
5.	پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی	لاہور
6.	چودھری پرویز الٰہی انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی	ملتان
7.	راولپنڈی انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی	راولپنڈی
8.	ساہیوال انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی	ساہیوال

(ب) عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے حکومت پنجاب کی طرف سے سرگودھا میں "نواز شریف انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی" اور لاہور میں "جناح انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی" کی تعمیر کا کام

جاری ہے۔ وسائل کی دستیابی پر حکومت پنجاب مزید دل کے ہسپتال بھی بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ وسائل کی دستیابی پر شہر کا تعین کیا جائے گا

(ج) ان ہسپتالوں میں دستیاب ڈاکٹروں / سرجنز کی تعداد مریضوں کے رش اور مرض کی نوعیت کو مد نظر رکھتے ہوئے آپریشن کا وقت دیا جاتا ہے۔ اگر مرض کی نوعیت فوری علاج کی متقاضی ہو تو آپریشن کا وقت جلد از جلد دیا جاتا ہے اور دیگر نوعیت کے امراض میں آپریشن کا وقت چند ماہ بعد کا بھی دیا جاتا ہے۔ ضلع راجن پور میں دل کے مریضوں کے علاج کے لئے کوئی ہسپتال نہ ہے البتہ اس ضلع کے مریضوں کے لئے علاج معالجے کی سہولت سردار فتح محمد بزدار انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی، ڈیرہ غازی خان میں موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2025)

لاہور سرگنگارام ہسپتال میں الٹراساؤنڈ اور سی سٹی سکین کی مشینوں سے متعلق تفصیلات

*1963: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سرگنگارام ہسپتال لاہور میں کتنی الٹراساؤنڈ مشینیں اور سی ٹی سکین مشینیں ہیں کتنی ورکنگ کنڈیشن میں ہیں اور کتنی کب سے خراب ہیں؟

(ب) کتنی اور کون کون سی مشینیں ٹیکس کلیئر نہ ہونے کی وجہ سے ڈیڑھ سال سے ٹیکس کے دفتر میں پڑی ہوئی ہیں۔

(ج) ان مشینوں کی ٹیکس کی ادائیگی کرنا کس کی ذمہ داری ہے اور اس مقصد کے لیے کتنی رقم ہسپتال کو وصول ہوئی۔

(د) یہ مشینیں کب تک ٹیکس ادا کر کے کلیئر کروالی جائیں گی اور ہسپتال ہذا میں نصب کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی 4 اکتوبر 2024 تاریخ ترسیل 12 نومبر 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) سر گنگارام ہسپتال لاہور میں 23 الٹرا ساؤنڈ مشینیں ہیں جن میں سے 06 الٹرا ساؤنڈ مشینیں پرانی ہیں جبکہ 17 مشینیں نئی خریدی گئی ہیں۔ CT Scan مشین 01 عدد ہے۔ یہ تمام مشینیں ورکنگ کنڈیشن میں ہیں اور ان میں سے کوئی مشین خراب نہیں ہے۔

(ب) 40-Incubator اور 17- Doppler الٹرا ساؤنڈ مشینیں ٹیکس دفتر میں نہیں بلکہ کراچی کسٹم اتھارٹیز کے پاس تھیں۔ ان کی درآمد کے وقت کسٹم نے اعتراض لگایا تھا کہ ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی (DRAP) سے No Obcjection Certificate کے حصول کے بعد مشینیں Release ہوں گی۔ DRAP نے NOC جاری کرنے میں تین ماہ کا عرصہ لگا دیا۔ علاوہ ازیں Treasurery سے چیک کی Non-Clearance کی وجہ سے کسٹم نے Demurrages & Detention Charges لگا دیے۔ جو کہ تقریباً RS.30 Million تھے۔ ہسپتال انتظامیہ نے اس Demurrages & Detention Charges کو Waive-off کروانے کے لیے وفاقی ٹیکس محتسب سے رجوع کیا جس کا فیصلہ ہسپتال کے حق میں ہوا اور Demurrages & Detention Charges کو Waive-off کر دیا گیا۔

(ج) ان مشینوں پر کسی قسم کے Demurrages & Detention Charges کی مد میں کوئی رقم ادا نہیں کی گئی۔ اور ہسپتال کو اس مقصد کے لیے کوئی رقم وصول نہیں ہوئی۔ اس لیے یہ کسی کی ذمے داری میں نہیں آتا۔

(د) وفاقی محتسب کے فیصلہ کی روشنی میں جیسا کہ جواب جزو (ب) میں تفصیل سے آگاہ کیا گیا ہے۔ یہ مشینیں کسٹم سے Clear کروا کر ہسپتال منتقل ہو چکی ہیں۔ اس میں سے 17- Nos incumbators اور 10-Nos Doppler الٹرا ساؤنڈ مشینوں کی تنصیب کی جا چکی ہے۔ بقیہ

مشینیں تنصیب کے مراحل میں ہیں اور جلد تنصیب کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2025)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: عطائیوں کی تعداد اوران کے خلاف مقدمات سے متعلق تفصیلات

*1995: جناب اسد زمان: کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے اعداد و شمار کے مطابق ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں عطائیوں کی تعداد کیا ہے؟

(ب) سال 2020 سے اب تک کتنے عطائیوں کے خلاف کارروائی کی گئی کتنوں کو جرمانہ کیا گیااوران میں کتنوں کے خلاف مقدمات درج کرائے گئے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 9 اکتوبر 2024 تاریخ ترسیل 12 نومبر 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن نے عطائیت کے اڈوں کی تعداد معلوم کرنے کے لیے سال 2016 میں صوبہ بھر میں سروے کروایا۔ اس وقت کے اعداد و شمار کے مطابق ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں عطائیت کے مشتبہ اڈوں کی تعداد **2420** تھی۔ بعد کی کاروائیوں کے دوران مزید **246** نئے عطائیت کے اڈوں کو بھی تلاش کر کے سر بمہر کیا جا چکا ہے۔

(ب) سال 2020 سے اب تک پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن نے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں عطائیت کے **2348** متشبہ اڈوں پہ چھاپے مارے۔ **1366** اڈوں کو عطائیت کے ثبوت ملنے پر سر بمہر کیا، 5 عطائیوں

کے خلاف ایف آئی آر درج کروائی اور **334** کیسز میں جرمانہ کیا ہے جبکہ باقی ماندہ کے خلاف مقدمات ابھی زیر سماعت ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2025)

لاہور چلڈرن ہسپتال نیوروو ارڈ میں سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی بجائے ہاؤس جاب اور ٹرینی طلباء کی ڈیوٹی سے متعلق تفصیلات

*1999: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چلڈرن ہسپتال لاہور میں سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی کل کتنی اسامیاں ہیں اور کتنی خالی ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ ہسپتال کے نیوروو ارڈ میں سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی بجائے ہاؤس جاب کرنے والے اور ٹرینی طلباء کی ڈیوٹی لگائی جاتی ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ لواحقین کی بارہا شکایات کے باوجود ہسپتال انتظامیہ پر جوں تک نہیں رینگتی اور اکثر اوقات بچوں کے نیوروو ارڈ کے مریض ان کے تجربات کی بھینٹ چڑھتے رہتے ہیں۔

(د) کیا حکومت اس معاملے کو سنجیدگی سے دیکھنے اور اس نوعیت کی شکایات کا ازالہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اور اس پر مزید کسی قسم کے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 9 اکتوبر 2024 تاریخ ترسیل 12 نومبر 2024)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) چلڈرن ہسپتال لاہور میں سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی کل 334 آسامیاں ہیں جن میں سے 168 اسامیاں خالی ہیں۔

(ب) چلڈرن ہسپتال نیورو وارڈ میں ایک پروفیسر، دو ایسوسی ایٹس پروفیسر، چار اسسٹنٹ پروفیسر اور دو سینئر رجسٹرار نیورو شعبہ میں تن دہی سے فرائض سرانجام دے رہے ہیں جبکہ شعبہ نیورو سرجری میں تجربہ کار دو ایسوسی ایٹس پروفیسر، دو اسسٹنٹ پروفیسر ایک فیلو، ایک سینئر میڈیکل آفیسر اور تین میڈیکل آفیسر اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ مزید برآں ان کے ساتھ ٹرینی ڈاکٹرز بھی کام کر رہے ہیں۔ یہ عمل قابل ذکر ہے کہ چونکہ چلڈرن ہسپتال ایک سپیشلائزڈ ہسپتال ہے جہاں پر پنجاب بھر کے ڈاکٹرز طلباء کو ٹریننگ مہیا کی جاتی ہے اور یہ محکمہ صحت سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن کے ماتحت Post Graduate Training کا ایک تسلیم شدہ ادارہ ہے لہذا یہ بات درست نہ ہے۔ یہ ٹرینی ڈاکٹرز سینئر ڈاکٹرز کے زیر نگرانی اوران کی ہدایات کے مطابق کام کر رہے ہوتے ہیں۔

(ج) چلڈرن ہسپتال میں لواحقین کی شکایات کے حوالے سے Complaint Box, Online Complaint System & Citizen Facilitation Center کی سہولیات مہیا کی گئی ہیں اور اس پر ایڈیشنل میڈیکل سپرنٹنڈنٹ اوران کی ٹیم اپنی ذمہ داری بخوبی سرانجام دے رہی ہیں۔ اور یہاں پر آنے والے تمام مریضوں کی شکایات کا بروقت ازالہ کیا جاتا ہے۔

(د) محکمہ نے ہسپتالوں میں بہترین انتظامی امور کو بروئے کار لانے کے لئے Key Performance Indicator (KPI) کا لائحہ عمل مرتب کر رکھا ہے جس کے تحت ہسپتالوں میں انتظامیہ اپنی کارکردگی کو بہتر بنانے اور عوام کو بہترین علاج معالجے اور خدمات کی فراہمی کے لئے کوشاں ہیں۔ ان اصلاحات کے نفاذ کے لئے محکمہ ہذا عوامی شکایات کے ازالے اور ہر طرح کے مسائل کے حل کے لئے بہتر لائحہ عمل اپنائے ہوئے ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2025)</u>

لاہور — چودھری عامر حبیب

مورخہ 12 فروری 2025 — سیکرٹری جنرل

بروز جمعرات 13 فروری 2025 کو محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب آفتاب احمد خاں	600-599-494-493
2	محترمہ نیلم جبار چوہدری	1780-528
3	جناب محمد ارشد ملک	836-835-560
4	محترمہ راحیلہ خادم حسین	1999-731-728
5	محترمہ رخسانہ کوثر	687
6	جناب اسد عباس	764-734
7	محترمہ زرناب شیر	977-976
8	محترمہ حناء پرویز بٹ	1096
9	ملک احمد سعید خاں	1215
10	جناب امجد علی جاوید	1262-1261
11	محترمہ نرگس فیض ملک	1613-1612
12	جناب محمد عدنان ڈوگر	1620
13	جناب فیلبوس کرسٹوفر	1713-1710
14	محترمہ آشفہ ریاض	1721-1720
15	جناب ممتاز علی	1730
16	رانا منور حسین	1798

1844-1843	سردار محمد اویس دریشک	17
1963	محترمہ عظمیٰ کاردار	18
1995	جناب اسد زمان	19

21واں اجلاس

صوبائی اسمبلی پنجاب

توجہ دلاؤ نوٹسز (Call Attention Notices)

بروز جمعرات مورخہ 13 فروری 2025

فیصل آباد: تھانہ تاندلیانوالہ کی حدود میں ڈکیتی اور چوری کی 136 وارداتوں سے متعلق تفصیلات

215: جناب آفتاب احمد خان : کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گی کہ: -

(الف) کیا یہ درست ہے کہ روزنامہ "خبریں" کی خبر کے مطابق مورخہ 30 جنوری 2025 کے مطابق تھانہ تاندلیانوالہ کی حدود میں ڈکیتی اور چوری کی 136 وارداتیں ہوئیں۔ عرصہ دراز سے تھانہ تاندلیانوالہ کی حدود میں جرائم پیشہ افراد کھلے عام وارداتیں کر رہے ہیں اعلیٰ حکام متعلقہ تھانہ کی حدود میں جرائم کو روکنے میں مکمل طور پر ناکام ہیں

(ب) کیا حکومت تھانہ تاندلیانوالہ کی حدود میں عوام کو تحفظ فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو ان اقدامات سے آگاہ کیا جائے۔

لاہور مناواں کے علاقے میں پولیس اہلکار کی بھکاری خاتون سے زیادتی سے متعلق تفصیلات

220: محترمہ راحیلہ خادم حسین : کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گی کہ: -

(الف) کیا یہ درست ہے کہ روزنامہ "جنگ" 10 فروری 2025 کی خبر کے مطابق لاہور مناواں کے ویران علاقے میں پولیس اہلکار نے بھکاری خاتون کو ویران علاقے میں لے جاکر زیادتی کا نشانہ بناڈالا۔

(ب) کیا یہ درست ہے کہ وہاں سے گزرنے والے راہگیروں نے خاتون کے رونے کی آوازیں سنی اور وہ موقع پر پہنچ گئے ملزم نے دیکھتے ہی ان پر فائرنگ کر دی جس کے نتیجہ میں نوجوان زخمی ہو گیا۔

(ج) مذکورہ واقعہ کی ایف آئی آر کس تھانہ میں درج ہوئی اس مقدمہ میں پولیس نے آج تک جو کارروائی کی ہے اس کی مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے۔

لاہور

مورخہ 12 فروری 2025

چودھری عامر حبیب

سیکرٹری جنرل